سوال

سالگرہ منانے کا حکم السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ کیا سالگرہ منانا بدعت ہے؟ الشیخ محمد صالح المنجد نے ایک سوال کے جواب میں اسکو بدعت کہا ہے، یاد رہے کے یہ عید میلاد والا سوال نہیں بلکہ عام لوگوں کی سالگرہ منانے کے بارے میں ہے۔ دلائل کی روشنی میں جواب دیں۔

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کتاب وسنت کے شرعی دلائل سے معلوم ہوتا ہے کہ سالگرہ منانا بدعت ہے، خواہ وہ نبی کریم ﷺ کی ہو یا کسی عام آدمی کی ہو، جو چیز نبی کریم ﷺ کے لئے منانا جائز نہیں ہے وہ کسی دوسرے کے لئے کیسے جائز ہوسکتی ہے۔ یہ دین میں نیا کام ایجاد کر لیا گیا ہے شریعت اسلامیہ میں اس کی کوئی دلیل نہیں، اور نہ ہی اس طرح کی دعوت قبول کرنی جائز ہے، کیونکہ اس میں شریک ہونا اور دعوت قبول کرنا بدعت کی تائید اور اسے ابھارنے کا باعث ہوگا اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے: "کیا ان لوگوں نے (اللہ کے) ایسے شریک مقرر کر رکھے ہیں جنہوں نے ایسے احکام دین مقرر کر دیئے ہیں جو اللہ کے فرمائے ہوئے نہیں ہیں" الشوری (21) اور صحیح حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: "جس کسی نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں ہے تو وہ مردود ہے" اسے امام مسلم نے صحیح مسلم میں روایت کیا ہے ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث